بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبارِكْ عَلیٰ سَیِّدِناَ مُحَمَّدٍ

آج 10 اپریل ہے، پاکستان کی تاریخ کا بڑا اہم دن ہے، میں آپ کو سب کو بہت سال پیچھے لے جانا چاہتا ہوں، 16 اپریل 1938 کو، قائداعظم محمدّ علی جناح، جن کی تصویر کے سائے میں ہم سب بیٹھے ہیں انہوں نے فرمایا تھا، کمی پیشی اللہ معاف کرے، اس ہی طرح کا مفہوم ہے کہ:

"A Muslim is not born to give up, if he is forced to be enslaved, he will become Babar, he will emerge as Sultan Tipu, he will happily embrace martyrdom, but he will not accept slavery"

(Quaid e Azam Muhammad Ali Jinnah)

اور مجھے اس بات پہ خوشی و فخر ہے، کہ میں جس آدمی کے ساتھ کھڑا ہوں جس کا نام عمران خان ہے، اس نے حکومت تو قربان کی ہے لیکن اس نے غلامی قبول نہیں کی، یہاں آج آپ کے چہروں پر خوشی ہے، اللہ آپ کو خوش رکھے، آج میں نے جس طرح پہلے دن اپنی ڈیوٹی سمبھالی، تو عمران خان کے ایک سپاہی کی طرح، اور ریاست پاکستان، حکومت پاکستان کے ایک خادم کے طور پر آج میری پارلیمانی امور کی ڈیوٹی تمام ہوئی۔

آج کا دن، جہاں بہت سے چہروں کو خوشی دیتے ہوئے جا رہا ہے، وہاں بہت سے سوال بھی چھوڑے جا رہا ہے، ایک سوال تاریخ محترم مولانا فضل الرحمان صاحب کے لئے بھی چھوڑے جا رہی ہے، کہ جس شخص، جس مرد حر، جس مرد بوھران کو میرے محترم مولانا

صاحب یہودی اور امریکی ایجنٹ کے ایجنٹ کہتے تھے، یہ کیسا ایجنٹ تھا، جس کو ہٹانے کے لئے امریکا نے ایڑی اور چوٹی کا زور لگا دیا۔

میرے ہاتھ میں قلم ہے، میرے ذہن میں اُجلا
میرے ہاتھ میں قلم ہے، میرے ذہن میں اُجلا
مجھے کیا مٹا سکے گا تو ظلمتوں کا پالا
میں طلوع ہو رہا ہوں، تو غروب ہونے والا

(حبیب جالب)

عارضی ناکامی، شکست کا متبادل نہیں۔

ہم سب مسلمان ہیں اور ہماری تاریخ بھری پڑی ہے، میں کسی کی طرف کوئی تشبیح نہیں دینا چاہتا لیکن یاد رکھیئے میری بات۔

میدان کربلاء میں عارضی شکست ضرور ہوئی تھی حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو، لیکن دنیا ان کو یاد رکھتی ہے، ہم سب نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نقش قدم پے چلنا ہے۔

اور آپ برداشت کیجئے، میں نے بھی آپ کے نارے اور آپ کی خوشیاں برداشت کیے ہیں۔

اور ہم سب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پیروکار ہیں، اور یہ میسج ہراس شخص کے لیے جو آزادی کا پیروکار ہے، جو غلامی کے خلاف ہے۔

آپ کے دل میں تمنا تھی، کہ عمران خان صاحب کی حکومت ختم ہو۔ میرا لیڈر ایک بار پھر آئیگا۔ ان شا اللہ اس کرسی پہ عمران خان صاحب پھر آئیگا، عوام کی طاقت سے آئیگا، دو تہائی سے آئیگا، برداشت کریں، تھوڑا صبر کریں۔

عمران خان صاحب کا گناہ کیا ہے؟ (بلاول بھٹو سے مخاطب) عمران خان صحاب کا گناہ یہ ہے کہ جب آپ کے نانا ذولفقار علي بُھٹّو نے آج سے سالوں پہلے اس ہی اسلام آباد میں مسلم امّہ کو اکھٹا کیا، تو انہوں نے ایک بار اکھٹا کیا تھا، پر میرے لیڈر عمران خان صاحب نے دو مہینے میں دو بار اکھٹا کیا اللہ تعالیٰ کے کرم سے۔
آپ کے ہنسنے سے میرے حوصلے کم نہیں ہونگے، میرے پیچھے بھی کروڑوں لوگ کھڑے ہیں، میرے لیڈر کے پیچھے بھی کروڑوں لوگ کھڑے ہیں، اور ہم دشمن نہیں ہیں، ہم نے مل کے پاکستان کو بنانا ہے، لیکن آپ کے طریقہ کار سے ہمیں اتفاق نہیں۔

وقت ثابت کریگا، کہ کون اصلی شیر ہے، آپ کے الفاظ آپ کو مبارک ہو۔

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا (2:83)

”اور لوگوں سے اچھی باتیں کہنا“

میری تربیت ایسی نہیں ہوئی (کہ میں آپ جیسی بد اخلاقی کا مظاہرہ کروں)

عمران خان صاحب نے کہا کے ہم مسلم بلاک بنائیں گے، عمران خان صاحب نے مسلم بلاک کی بات کی، یہ ان کا گناہ ہے، عمران خان صاحب نے آزاد خارجہ پالیسی کی بات کی، یہ ان کا گناہ ہے۔
میں تو اکثر یہ کہتا ہوں کہ روس صرف بہانہ ہے جناب، روس صرف بہانہ ہے عمران خان نشانہ ہے۔

عمران خان کا گناہ یہ ہے کہ اس نے وزیر اعظم پاکستان ہوتے ہوئے ختم نبوت کی بات کی، اسلامی امّہ کی بات کی، ریاست مدینہ کی بات کی، عمران خان کا گناہ یہ ہے کے اس نے سامراج کے سامنے کھڑے ہو کر یہ بات کی کہ **ABSOLUTELY NOT**۔

تھی آپ میں ہمّت (یہ کہنے کی)؟

بسد احترام، سابق وزیر اعظم اور اپوزیشن کے لیڈرز، جناب چیئرمین صاحب، ایک وہ بھی وقت تھا، دنیا نے دیکھا، کہ یہاں پہ امریکن بوٹس آے، ایبٹ آباد آپریشن ہوا، اور ایک یہ بھی وقت ہے، کہ وہ وہاں منصوبے بناتے رہے، کہ اگر عمران خان کی حکومت نہ گری، تو پاکستان کے لئے مشکل ہو گی، اور یہ بھی کہتے ہیں کے اگر عمران خان کی حکومت گر گئی اور عدم اعتماد کامیاب ہو گئی، تو ہم پاکستان کو معاف کر دیں گے۔

چیئر مین صاحب، اللہ کے ۹۹ ناموں کے نیچے بیٹھ کے، ہم ماہ رمضان کے مہینے میں، ہم اللہ سے معافی کے خاست گار ہیں، امریکا کے معافی کے خاست گار نہیں ہیں، پھر بھی آپ جیتے ہیں آج، ہم خوش اسلوبی سے برداشت کریں گے۔

لیکن میری بات یاد رکھیے گا:

چلتے ہیں دبے پاؤں کہ کوئی جاگ نہ جائے
غلامی کے اسیروں کی یہی خاص ادا ہے
ہوتی نہیں جو قوم... حق بات پہ یکجا
اُس قوم کا حاکم ہی فقط اُس کی سزا ہے۔

(فیض احمد فیض)

مجھے اس بات پہ فخر ہے کہ میرا لیڈر کھڑا رہا، جھکا نہیں، بکا نہیں، ڈرا نہیں، آخری گیند تک کھڑا رہا، اور عمران خان کا آپ کیا مقابلہ کروگے، اس کا ایک سپاہی یہاں آپ سب کے بیچ میں کھڑا ہے اللہ تعالی کے کرم سے۔

تو آخر میں میں یہ کہنا چاہتا ہوں جناب چیئر مین صاحب، میری دعا ہے کہ میرا ملک، میرا پاکستان آگے بڑھتا رہے، میری دعا کہ ہم مل کے پاکستان کو مضبوط کرتے رہیں، لیکن ان شا اللہ میرا اللہ کہتا ہے:

وَقُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَزَهَقَ ٱلۡبَٰطِلُۚ إِنَّ ٱلۡبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقٗا (17:81)

”اور کہ دیجئے (میرے حبیب) کے حق آتا ہے تو باطل مٹتا ہے، اور باطل تو ہے ہی مٹنے کے لئے“

جلد عمران خان صاحب ان شا اللہ عوام کی طاقت سے ایک بار پھر اس ہی کرسی پہ براجمان ہو گا، دو تہائی اکثریت سے ہو گا۔

اور ان شا اللہ عمران خان کو، اور پاکستان تحریک انصاف کو، میرے کروڑوں پاکستان تحریک انصاف کے ووٹرز اور ورکرز اور سپوٹرز کو آج کی یہ دلیری، آج کا یہ کھڑا ہونا، آپ کا آج کا یہ مزاحمت مبارک ہو۔

آج بھی پاکستان میں کچھ لوگ ایسے ہیں، جو سامراج کے سامنے کھڑے ہیں، جو امریکا کے سامنے کھڑے ہیں، جو یہود کے سامنے کھڑے ہیں۔

پاکستان زندہ آباد

عمران خان پائندہ آباد